REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

یوم سہ شنبہ خطبہ نمبر ۱۴

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۱۱ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

# الفضل ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ ۱۷ شہادت ۱۳۴۱ ہش ۱۷ اپریل ۱۹۶۲ء نمبر ۸۷

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل اور پرسوں سہ پہر تک تو حضور کی طبیعت اچھی رہی ۔ لیکن اس کے بعد کچھ اعصابی بے چینی کی تکلیف ہو جاتی رہی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ۔ حسب معمول حضور سیر کے لئے بھی تشریف لے جاتے رہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

## حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۶ اپریل ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے انفلوائنزا کی وجہ سے ناساز ہے ۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اگرچہ طبیعت پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہے ۔ تاہم بخار ابھی نیز بے چینی اور کھانسی کی تکلیف بھی ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ کو جلد شفائے کامل عطا فرمائے ۔ آمین

# ضلع بنوں میں ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز

## کرم گڑھی منصوبہ کی تکمیل پر باران بند کا افتتاح ۔ ڈیڑھ لاکھ ایکڑ بنجر اراضی زیر کاشت لائی جائیگی

بنوں ۱۶ اپریل ۔ صدر ایوب نے کل یہاں کہا کہ کرم گڑھی منصوبہ کی تکمیل پاکستان کی ترقی کی تاریخ میں ایک انقلابی واقعہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے کہا حکومت قبائلی علاقہ کو ترقی کے میدان میں ملک کے دوسرے حصوں کے برابر لانے کے لئے اس قسم کے کئی اور منصوبوں پر عمل درآمد کا ارادہ رکھتی ہے ۔ صدر ایوب باران بند کے آخری مرحلہ کی اختتامی تقریب میں تقریر کر رہے تھے ۔ کرم گڑھی کے کثیر المقاصد منصوبہ پر نو کروڑ چونسٹھ لاکھ روپیہ لاگت آئی ہے ۔ صدر نے ایک بٹن دبا کر ضلع بنوں کی ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز کیا ۔ صدر نے جونہی بٹن دبایا پہلا ایک سو کیوسک پانی مروت نہر میں داخل ہوا ۔ اس نہر سے ڈیڑھ لاکھ ایکڑ بنجر اراضی کو سیراب کیا جائے گا ۔ تقریب افتتاح میں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان وزیر ایندھن و بجلی اور قدرتی وسائل مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور واپڈا کے چیئرمین مسٹر غلام اسحاق نے بھی شرکت کی ۔ صدر ایوب نے اپنی تقریر میں کہا کہ حکومت قبائلیوں کا معیار زندگی بلند کرنے اور انہیں مزید تعلیمی سہولتیں اور زندگی کے میدان میں مزید مواقع مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

# حکومت قبائلی علاقوں کی ترقی کیلئے ہر ممکن مدد دے گی

## ٹانک میں محسود اور وزیری قبائل کے جرگہ سے صدر ایوب کا خطاب

ٹانک (ڈیرہ اسمٰعیل خان) ۱۶ اپریل صدر محمد ایوب خان نے کل سرحدی علاقوں کے قبائلیوں سے کہا کہ وہ ملک کی خوشحالی اور بہبود کے لئے کام کریں تاکہ پاکستان اس قدر طاقتور بن جائے کہ وہ تمام دشمنوں کا مقابلہ کر سکے ۔ صدر ایوب نے ۲½ لاکھ محسود اور وزیری قبائلیوں کے نمائندہ جرگہ سے خطاب کر رہے تھے ۔ آپ نے کہا پورے ملک کو ایک وحدت کی حیثیت سے ترقی کرنی چاہیئے اور کسی علاقہ کو ترجیح حاصل نہیں ہونی چاہیئے ۔ تاکہ ملک زیادہ طاقتور بن جائے ۔

صدر ایوب نے کہا میری ایک خواہش قبائلی علاقوں کو ترقی دینا ہے تاکہ قبائلی ٹھوس ترقی کر سکیں ۔ آپ نے کہا قبائلی علاقے پاکستان کا ایک حصہ ہیں اور حکومت ان علاقوں کو ترقی دینے کی خواہش مند رہی ہے ۔ صدر نے کہا حکومت قبائلی عوام کی مدد کرے گی اور تمام جائز مطالبات پورے کرے گی ؛

# وفد کی دوسری پارٹی بھی مشرقی پاکستان پہنچ گئی

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

عزیز مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ نارائن گنج سے تار کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں کہ مشرقی پاکستان جانے والی دوسری پارٹی بھی خیریت کے ساتھ وہاں پہنچ گئی ہے ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اب گویا اس وفد کے ساتوں ممبر یعنی صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب امیر قافلہ اور مولوی جلال الدین صاحب شمس اور میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال اور چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر اصلاح و ارشاد اور میر داؤد احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ اور مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید بشمول مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سب خیریت کے ساتھ مشرقی پاکستان پہنچ چکے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ اس وفد کو جس سے بڑا وفد غالباً اس وقت تک مرکز کی طرف سے مشرقی پاکستان نہیں گیا ہر جہت سے کامیاب اور بامراد کرے اور بنگال کے دوست ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور وفد کے ممبر بھی زیادہ سے زیادہ مشرقی پاکستان کے دینی اور تنظیمی مسائل کو سمجھنے کی توفیق پائیں ۔ آمین ۔

خاکسار مرزا بشیر احمد صدر نگران بورڈ ربوہ ۱۴/۴/۶۲

# تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں نیا داخلہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ۱۶ اپریل سے داخلہ شروع ہے ۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو مرکزی سکول میں داخل کروائیں ۔ سکول کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس بھی ہے ۔ جہاں بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے ۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھی تھی اور یہ سکول جماعت احمدیہ کا سب سے پہلا اور پرانا تعلیمی ادارہ ہے جہاں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے منشاء کے مطابق دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کی طرف خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے

احباب جماعت کو چاہیئے کہ نہ صرف خود اپنے بچوں کو یہاں بھجوائیں بلکہ اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی سلسلہ کے مرکزی سکول سے استفادہ کرنے کی تلقین کریں

محمد ابراہیم ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

حضرت سیدہ [illegible] صاحبہ کی طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت ناساز ہے ۔ بلڈ پریشر ۲۹۰ ہے ۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ، ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نمائندگانِ جماعت سے ایک اہم خطاب

## • جامعہ احمدیہ میں زیادہ سے زیادہ طلباء بھجوانے کی کوشش کرو۔
## • تعلیمیافتہ احمدی نوجوان خدمتِ دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔
## • تحریک جدید کے دفتر دوم کے وعدوں کو اڑھائی لاکھ تک پہنچانے کی کوشش کرو۔

### فرمودہ ۲۱ اپریل ۱۹۴۶ء بمقام قادیان

(تیسری قسط)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۱ر اپریل ۱۹۴۶ء کو بمقام قادیان مجلس مشاورت کے موقع پر نمائندگان جماعت سے جو اہم خطاب فرمایا اس کی دو قسطیں پہلے (الفضل ۳ر اپریل و الفضل ۱۰ر اپریل ۱۹۶۲ء) شائع ہو چکی ہیں۔ تیسری قسط اب افادۂ احباب کے لئے شائع کی جا رہی ہے۔ حضور کی یہ روح پرور تقریر صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

مَیں نے کل اپنی تقریر میں جو باتیں بیان کی تھیں ان کی طرف بھی مَیں ایک دفعہ پھر اپنی جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں بالخصوص اس امر کی طرف کہ جامعہ احمدیہ میں انہیں زیادہ سے زیادہ طلباء بھجوانے چاہئیں تاکہ ہم جلد سے جلد دنیا میں اسلام کو پھیلا سکیں جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے ۲۵ سے ۵۰ تک ہر سال نئے لڑکے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے چاہئیں۔ اور پھر ضروری ہے کہ آہستہ آہستہ ہم اس تعداد کو سو تک پہنچا دیں تا ایک سو علماء سالانہ ہماری جماعت کو مہیا ہوتا رہے یا اگر بعض نوجوان فیل ہو جائیں اور بعض پڑھائی چھوڑ دیں تب بھی ۷۰ - ۸۰ علماء ہر سال ہماری جماعت کو ملنے لگ جائیں اور جلد سے جلد ہم دنیا کے تمام کونوں میں اپنے تبلیغی مشن پھیلا سکیں اس وقت بعض جگہ آدمیوں کی کمی کی وجہ سے خطرناک حالات پیدا ہو چکے ہیں۔ ابھی ہمارے مبلغین کی طرف سے اطلاع آئی ہے کہ افریقہ کے ایک حبشی قبیلہ میں

### اسلام کی تائید میں زبردست رَو

چل رہی تھی اور وہ سارے کا سارا قبیلہ اس بات کے لئے تیار تھا کہ عیسائیت چھوڑ کر اسلام میں شامل ہو جائے ان میں تبدیلیٔ مذہب کے متعلق ایک ہیجان اور طوفان بپا تھا مگر اس وقت وہاں ایک ہی مبلغ تھا جسے نیروبی کی جماعت کی اصلاح کے لئے بھیجنا پڑا۔

### نتیجہ یہ ہُوا

کہ بعد میں مخالفین نے اُن کے دلوں میں ہمارے خلاف خطرناک جوش بھر دیا اور جب ہمارا آدمی واپس پہنچا تو اس نے دیکھا کہ بجائے اس کے کہ وہ لوگ اسلام قبول کرتے وہ اسلام کی عداوت اور دشمنی میں سخت ہو چکے تھے۔ ایسی رَوئیں ہمیشہ چلتی رہتی ہیں اور ان سے فائدہ اٹھانا زندہ قوموں کے لئے ضروری ہوتا ہے مگر یہ فائدہ پوری طرح نہیں اٹھایا جا سکتا جب تک مبلغین کی کثرت نہ ہو۔ اسی طرح بعض اور علاقے ہیں جہاں سے متواتر مانگ آ رہی ہے مَیں سمجھتا ہوں افریقہ میں ۱۳-۱۴ علاقے ایسے ہیں جہاں کے رہنے والے ہم سے مبلغوں کا تقاضا کر رہے ہیں مگر

### ہمارے پاس مبلغ موجود نہیں

اور بعض تو چار چار پانچ پانچ سال سے آدمی مانگ رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہماری قوم اسلام لانے کے لئے تیار ہے آپ اپنے آدمی ہماری طرف بھجوائیں مگر ہم اُن کے مطالبہ کو پورا نہیں کر سکے۔ ایک رئیس نے تین چار سال تک ہم سے مبلغ کا مطالبہ کیا آخر اس نے لکھا کہ اگر مَیں اسی حالت میں مر گیا تو میرے دین کا کون ذمہ دار ہوگا۔ ایک اور کے متعلق ہمارے مبلغوں نے لکھا ہے کہ وہ بار بار ہمیں خط لکھتا تھا مگر ہم اس کے پاس نہ پہنچ سکے۔ اب اطلاع ملی ہے کہ وہ مر گیا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم ہی مجرم ہیں ورنہ وہ تو بار بار لکھ رہا تھا کہ مبلغ بھیجو مبلغ بھیجو۔ یہ ہماری ہی غلطی ہے کہ ہم نے کوئی مبلغ نہ بھیجا اور وہ فوت ہو گیا۔

چوتھے تجارتی کاموں میں تعاون نہایت ضروری چیز ہے۔ مَیں اس کے متعلق اپنی کل کی تقریر میں جماعت کو بہت کچھ نصیحت کر چکا ہوں

### اب پھر نصیحت کرتا ہوں

کہ سلسلہ کی طرف سے جو کارخانے جاری ہیں جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ان کارخانوں کے بنے ہوئے مال کو دوسرے کارخانوں پر مقدم سمجھیں بلکہ مقدم کا ہی سوال نہیں میرے نزدیک ہر شخص جو احمدی کہلاتا ہے اسے اپنے کارخانوں کی بنی ہوئی اشیاء کو خریدنا فرض سمجھنا چاہیئے اور وہی چیز دوسروں سے خریدنی چاہیئے جو سلسلہ کے کارخانوں سے نہ مل سکتی ہو۔ اب ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اتنی ہے کہ اگر اس میں صحیح طور پر تعاون کی رُوح پیدا ہو جائے تو وہ ابتدائی ناکامیاں جو بالعموم کارخانوں میں ہوتی ہیں ان سے ہمارے کارخانے بالکل محفوظ ہو جائیں۔ میرے نزدیک ہر مقام کے احمدی تاجروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کارخانوں سے مال منگوائیں اور یہ فیصلہ کر لیں کہ جو چیز ہماری جماعت کے کارخانوں میں تیار ہو رہی ہے وہ ہم دوسروں سے نہیں لیں گے۔ پانچویں چیز جس کی طرف ہماری جماعت کو خاص طور پر توجہ کرنے کی ضرورت ہے وہ اسلام اور احمدیت کی اشاعت ہے۔ مَیں بتا چکا ہوں کہ باوجود اس کے کہ مَیں نے ایک خطبہ کے ذریعہ جماعت کے تمام افراد سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ سال بھر میں کم از کم ایک شخص کو اسلامی انوار کا گرویدہ بنانے کا عہد کریں اب تک صرف ان جماعتوں کے ۱۱۹۲ افراد نے اس سلسلے میں وعدے کئے ہیں۔

### یہ تعداد اس قدر قلیل ہے

کہ اسے دیکھتے ہوئے حیرت آتی ہے ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں تک پہنچ چکی ہے مگر اس عہد میں صرف ۱۱۹۲ افراد نے حصہ لیا ہے جو ثبوت ہے اس بات کا کہ ابھی تک ہماری جماعت نے اس عہد کی اہمیت کو پوری طرح محسوس نہیں کیا۔ اب جبکہ نمائندگان جماعت یہاں سے فارغ ہو کر اپنی جماعتوں میں واپس جانے والے ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ واپس جا کر اپنی

### جماعت کے ہر فرد سے یہ عہد لیں

اگر ہماری جماعت کے کم از کم ایک لاکھ افراد ہی یہ عہد کر لیں اور ان میں سے آدھے بھی اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جائیں تو پچاس ہزار سالانہ ہماری جماعت میں نئے لوگ داخل ہو سکتے ہیں اور یہ اتنی بڑی تعداد ہے کہ اگر اس نسبت سے ہر سال ہماری جماعت میں نئے لوگ داخل ہونے لگ جائیں تو چار پانچ سال میں ہی ہماری جماعت کو غیر معمولی ترقی حاصل ہو سکتی ہے اس کے بعد جب وہ ہزاروں نئے داخل ہونے والے افراد بھی دوسروں کو باتیں بتائیں گے اور وہ افراد جو جماعت میں پہلے سے داخل ہیں وہ بھی اس عہد کو پورا کرتے چلے جائیں گے تو پھر ہزاروں کا بھی سوال نہیں رہے گا بلکہ ہماری جماعت میں نئے داخل ہونے والے افراد کی سالانہ تعداد لاکھوں اور کروڑوں تک پہنچ جائے گی۔ پس اس چیز کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے جماعت کے ہر فرد کو سال بھر میں کم از کم ایک شخص کو اسلامی انوار کا گرویدہ بنانے کا عہد کرنا چاہیئے اور نمائندگان کو واپس جا کر اپنی جماعتوں سے یہ عہد لے کر مرکز میں اطلاع دینی چاہیئے تا ہماری جماعت کا قدم غیر معمولی تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع ہو جائے۔

چھٹے

## وقفِ زندگی کی تحریک

جس کی طرف میں نے بارہا توجہ دلائی ہے۔ اس موقعہ پر میں پھر جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ ہمیں مولوی فاضلوں اور گریجوایٹوں کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ جب جماعت کے نمائندے یہاں سے واپس جائیں۔ تو وہ اپنی جماعتوں میں بار بار اس کا اعلان کریں شاید کوئی مولوی فاضل ایسا چھپا ہوا موجود ہو جس نے زندگی وقف نہ کی ہو یا ممکن ہے بعض گریجوایٹ ایسے ہوں جنہوں نے ابھی تک اپنی زندگی وقف نہ کی ہو۔ گو بہت سے مولوی فاضل اور گریجوایٹ اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہیں۔ مگر پھر بھی ہو سکتا ہے کہ ابھی بعض لوگ رہتے ہوں اس لئے بار بار جماعتوں میں یہ اعلان کیا جائے کہ وقفِ زندگی کی تحریک میں سلسلہ کو مولوی فاضلوں اور نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جن نوجوانوں نے ابھی تک اپنے آپ کو وقف نہ کیا ہو وہ اب وقف کر کے سلسلہ کی ضرورت کو پورا کریں۔ ہمارے مبلغ جو باہر گئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے یورپین ممالک میں ۹ مختلف مقامات پر ہمارے مبلغ موجود ہیں۔ کسی ملک میں تین ہیں کسی میں چار اور کسی میں پانچ۔ لیکن ابھی تیرہ جگہیں خالی پڑی ہیں۔ اگر ہر جگہ دو مبلغ بھی بھجوا دئے جائیں تو فوری طور پر ہمیں ۲۶ گریجوایٹوں کی ضرورت ہے۔ ۱۵-۲۰ ایسے گریجوایٹوں کی ضرورت ہے جو

## مرکزی دفاتر میں کام

کر سکیں اور پھر ۲۶ ایسے مبلغ بھی ہونے چاہئیں جو ان مبلغوں کے قائم مقام بن سکیں تا کہ تین چار سال کے بعد جب ایک گروپ واپس آئے تو اس کی جگہ دوسرے گروہ کو بھجوایا جاسکے۔ اگر سردست قائم مقاموں کا سوال ترک بھی کر دیا جائے گو اس کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ تب بھی ۴۶ گریجوایٹوں کی ہمیں فوری طور پر ضرورت ہے۔ ۲۶ بیرونی ممالک کے لئے اور ۱۵-۲۰ مرکزی دفاتر کے لئے تا کہ آدمیوں کی کمی کی وجہ سے ہمارے محکموں کو کوئی نقصان نہ پہونچے۔ جماعت مرکزی دفاتر کے کاموں پر اعتراض تو کر دیا کرتی ہے۔ مگر وہ سوچتی نہیں کہ ہمارے بعض ناظر ایسا اتنے ضعیف ہو چکے ہیں کہ کچھ عرصہ کے بعد انہیں ہاتھ سے پکڑ کر کرسی پر بٹھانا اور اٹھانا پڑے گا۔ اس لئے ان سے اب کسی زیادہ کام کی توقع نہیں کی جاسکتی وہ دماغی کام تو کر سکتے ہیں۔ مگر دوڑ دھوپ والے کام نہیں کر سکتے۔ یہ کام نوجوان طبقہ سے وابستہ ہیں۔ انجمن نے اپنی غفلت سے گزشتہ عرصہ میں نوجوانوں کو اپنے دفاتر میں بھرتی نہیں کیا۔ جس کی سزا وہ اب بھگت رہی ہے۔ لیکن بہرحال نوجوان اور سلسلہ کے خادم جماعت نے ہی مہیا کرنے ہیں ناظروں میں یہ طاقت نہیں کہ وہ ایسے لوگ گھڑ کر تیار کر سکیں۔ پس

## ضرورت اس امر کی ہے

کہ ہمیں ۴۶ گریجوایٹ مل جائیں۔ ورنہ پھر ہمیں اس وقت کا انتظار کرنا پڑے گا۔ جب نئے مبلغ ہمارے ادارے تیار کر سکیں

تحریک جدید کے دفتر دوم کی طرف بھی

میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جماعتوں نے ابھی پوری توجہ نہیں کی پچھلے سال دفتر دوم میں ۵۰ ہزار کے وعدے آئے تھے اور اس سال کے وعدے ستر ہزار کے قریب ہیں۔ کام کی تفصیلات جیسا کہ میں نے بار بار بیان کیا ہے اس بات کی متقاضی ہیں کہ

تحریک جدید کے دفتر دوم کے وعدے بھی اڑھائی لاکھ تک پہنچ جائیں۔ جب تک اس حصہ کے وعدے بھی ۲½ لاکھ تک نہ پہونچ جائیں۔ ہمارے کام صحیح طور پر چل نہیں سکتے۔ اور ۷۰ ہزار سے تو کام کرنے کا خیال بھی نہیں کیا جاسکتا۔ پس ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید کے دورِ اول میں حصہ نہیں لیا۔ اسے کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ دفتر دوم میں حصہ لے۔ تا جب دورِ اول ختم ہو۔ تو دورِ دوم کے مجاہد اس کی جگہ لینے کے لئے تیار ہوں۔ اگر دفتر دوم تیار نہ ہوا۔ تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ ہم آسمان کی چوٹی پر پہونچ کر نیچے گریں گے۔ اور ہم مجبور ہوں گے کہ بعض مشنوں کو بند کر دیں۔ گویا ہماری مثال بالکل ویسی ہی ہوگی۔ جیسے ایک شخص تلوار لے کر لوگوں کو فنون دکھانے کے لئے سامنے آئے اور کہے آؤ اور میرے کمالات کو دیکھو۔ مگر جب وہ اپنے فنون اور کمالات دکھلانے لگے۔ تو اچانک اس کا پیر پھسل جائے۔ وہ منہ کے بل زمین پر جا پڑے اس کا جسم اپنی تلوار سے زخمی ہو جائے۔ اور لوگ اسے چارپائی پر اٹھا کر ہسپتال کی طرف لے جائیں۔ پس ساری جماعتوں کو زور لگا کر تحریک جدید کے دفتر دوم کے وعدوں کو بڑھانے اور اس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ خصوصاً

## تحریک جدید کے سیکرٹریان

کو میں اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ایک سال کے اندر اندر ایسی کوشش کریں کہ دفتر دوم کی آمد اڑھائی لاکھ سالانہ تک پہنچ جائے تا آج سے ساڑھے سال کے بعد جب دورِ اول ختم ہو تو اس وقت ایک مضبوط ریزرو فنڈ بھی قائم ہو۔ اور آئندہ دس گیارہ سال تک وہ اپنی آمد سے مشنوں کو بھی چلا سکے۔

بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ ریزرو فنڈ تو پہلے سے قائم ہے۔ یہ نیا ریزرو فنڈ کیسا ہے وہ اس بات کو نہیں سمجھتے کہ ہم نے صرف موجودہ مشنوں کو ہی نہیں چلانا بلکہ اپنے کاموں کو بڑھانا بھی ہے۔ اور اس کے لئے

بہت بڑے ریزرو فنڈ کی ضرورت

ہے۔ دفتر اول کا ریزرو فنڈ صرف ان ملکوں میں تبلیغ پر خرچ کیا جائے گا۔ جن ممالک میں اس وقت مشن قائم ہیں۔ لیکن دفتر دوم کا ریزرو فنڈ اور ملکوں میں تبلیغ کرنے پر خرچ کیا جائیگا۔ اسی طرح دفتر سوم کا ریزرو فنڈ اور ممالک پر خرچ ہو گا۔

بعض لوگ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ چونکہ ابھی دفتر دوم کے کام کرنے کا وقت نہیں۔ اس لئے ہمیں اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ حالانکہ سوال یہ ہے کہ نئے دور کی جو ترقی ہوگی اس کے لئے ریزرو فنڈ بھی ضروری ہو گا۔ اور ریزرو فنڈ انہی آٹھ دس سالوں میں ہم نے جمع کرنا ہے۔ اگر ان سالوں میں کافی ریزرو فنڈ جمع نہ ہوا۔ تو اس دور کا کام بہت ناقص رہے گا۔ جب دفتر دوم تمام کام سنبھال لے گا۔ تو دفتر سوم کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اور اس کی آمد نو سال تک ریزرو فنڈ کے طور پر جمع ہوتی رہے گی۔ اس طرح یہ سلسلہ انشاء اللہ وسیع تر ہوتا چلا جائے گا۔ اسی طرح

## بجٹ کی صحیح تشخیص

اور چندوں کی باقاعدہ وصولی کی طرف بھی ہمیں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ میں نے بتایا ہے کہ ہمیں قریب زمانہ میں اپنے بجٹ کو ۲۵ لاکھ تک پہنچا دینا چاہیئے۔ اور یہ کوئی مشکل امر نہیں۔ دہلی کے متعلق ناظروں نے کہا ہے کہ وہاں سے تیس ہزار روپیہ وصول ہو سکتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں۔ یہ اندازہ صحیح نہیں میرے نزدیک اگر دہلی کی جماعت کی صحیح تشخیص کی جائے تو ساٹھ ہزار روپیہ چندہ وصول ہو سکتا ہے۔ اسی طرح لاہور کے متعلق وہاں کے امیر جماعت نے بتایا ہے۔

---

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## خادمِ دین ہماری دعاؤں کا مستحق ہے

"اگر کوئی تائیدِ دین کے لئے ایک لفظ نکال کر ہمیں دے دے۔ تو ہمیں موتیوں اور اشرفیوں کی جھولی سے بھی زیادہ بیش قیمت معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیازمندی اور سوز سے اس کے حق میں آسمان پر جائیں وہ ہمیں اس بات کا یقین دلا دے کہ وہ خادمِ دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہم ہر ایک شے سے محض اللہ کے لئے پیار کرتے ہیں۔ بیوی ہو بچے ہوں دوست ہوں سب سے ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۸۰)

کہ ہمارا چندہ تیس ہزار روپیہ ہوتا ہے۔ حالانکہ میرا اندازہ یہ ہے کہ اگر لاہور کے دوستوں کی آمد کی صحیح تشخیص کی جائے اور

## چندہ کی باقاعدہ وصولی کی جائے

تو ایک لاکھ روپیہ سالانہ صرف لاہور سے وصول ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے اس اندازہ میں تھوڑی بہت کمی بیشی ہو لیکن زیادہ کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ خدا تعالیٰ نے مجھے حساب کا ایک خاص ملکہ دیا ہے۔ جس کی وجہ سے میں بہت جلد حساب کر لیتا ہوں۔ اس لحاظ سے ممکن ہے ۱۵۔۲۰ ہزار کا فرق ہو جائے مگر زیادہ فرق نہیں ہو سکتا۔ مثلاً ہو سکتا ہے کہ دہلی سے ساٹھ ہزار روپیہ وصول ہونے کی بجائے آٹھ دس ہزار روپیہ کم وصول ہو۔ اسی طرح لاہور کا چندہ اگر ایک لاکھ تک نہ پہنچ سکے تو اسّی ہزار تک آ جائے۔ بہرحال اس اندازہ میں زیادہ فرق نہیں ہو سکتا۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ اگر سات آٹھ مرکزی شہروں کی آمد کو ہی بڑھایا جائے تو بجٹ میں دو تین لاکھ روپیہ سالانہ کی زیادتی ہو سکتی ہے۔ پس میں نظارت بیت المال کو ہدایت کرتا ہوں کہ چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے اور پھر اس کی وصولی کی بھی پورا زور کوشش کی جائے۔ پہلے مرکز کی جماعت کے چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے۔ اور پورا چندہ وصول کیا جائے۔ اس کے بعد لاہور کے چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے دہلی کے چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے کلکتہ کے چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے پشاور کے چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے اسی طرح بعض اور مرکزی شہروں کے چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے جیسے حیدرآباد وغیرہ ہے۔ اگر صرف ان پانچ سات شہروں کے چندہ کی صحیح تشخیص کی جائے تو دو تین لاکھ روپیہ سالانہ کی زیادتی ہماری آمد میں ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد اگر باقی جماعتوں کے چندہ کو بھی مدنظر رکھا جائے اور ان کی آمد کی بھی صحیح تشخیص کی جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہماری موجودہ جماعت ہی پانچ چھ لاکھ روپیہ سالانہ اور چندہ دے سکتی ہے اور پھر جماعت کی وسعت کے ساتھ اس چندہ میں بھی روز بروز اضافہ ہو سکتا ہے۔ سردست اگر چار پانچ لاکھ روپیہ کی ہی زیادتی ہو جائے تو دیہاتی معلّم بجائے پچاس ساٹھ رکھنے کے ہم دو تین سو رکھ سکتے ہیں۔ اور چونکہ دیہاتی معلّمین کے ذریعہ بھی جماعت کی توسیع ہو گی۔ اس لئے ہماری آمد خدا تعالیٰ کے فضل سے موجودہ زمانہ سے بہت بڑھ جائے گی۔

# غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

## ۷۲ افراد کا قبول اسلام، اہم شخصیتوں کو قرآن مجید و دیگر لٹریچر کی پیشکش، ماہانہ "احمدیہ نیوز" کا اجراء، تبلیغی، تعلیمی و تربیتی دورے، غیر مسلم اداروں میں کامیاب تقاریر، پبلک جلسوں کا انعقاد

سہ ماہی رپورٹ از اکتوبر تا دسمبر ۱۹۶۱ء

(از مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب واقف زندگی۔ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ہمیں اشاعت اسلام کی توفیق ملی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہتّر افراد بیعت کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ اس عرصہ میں ماہانہ احمدیہ گزٹ کا اجراء ہوا۔ بیسیوں پبلک جلسے ہوئے۔ سکولوں اور کالجوں میں کامیاب تقاریر کی گئیں۔ بعض ملکوں کے صدروں اور بعض اہم شخصیتوں کو قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ و اسلامی لٹریچر کے تحائف پیش کئے گئے۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کے ہوسٹل کی عمارت پایہ تکمیل کو پہنچی۔ جماعتی مساعی کا ذکر ریڈیو اور اخباروں میں ہوتا رہا۔ سب تبلیغی مراکز میں تبلیغ و تعلیم و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ اپنی اس تبلیغی مساعی کا مختصر سا نقشہ احباب جماعت کی خدمت میں پیش ہے۔

ملک غانا جماعتی تنظیم کے لحاظ سے پانچ حصوں میں منقسم ہے۔ اور ہر حصہ ایک ریجنل مبلغ کے ماتحت ہے۔

### ویسٹرن ریجن کی رپورٹ

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم علاوہ غانا کی جماعت ہائے احمدیہ کے امیر ہونے کے ا[illegible] ویسٹرن ریجن کا انتظام بھی کرتے ہیں۔ بوجہ امیر اور جنرل مینیجر آف دی احمدیہ سکولز ہونے کے آپ کا اکثر وقت جماعتی انتظامی امور، سکولوں کی نگرانی کے علاوہ مرکزی دفاتر ربوہ، ریجنل اور سرکٹ مبلغوں، محکمہ تعلیم و دیگر محکمہ جات نیز افراد جماعت و غیر از جماعت لوگوں سے خط و کتابت میں صرف ہوتا ہے۔ اس کے باوجود آپ نے کئی ایک تبلیغی و تربیتی امور سرانجام دیئے جو خلاصۃً درج ذیل ہیں۔

### اہم تقاریب و ملاقاتیں

صدر سمالیہ ہز ایکسیلنسی عبداللہ عثمان اپنے وزیر تعلیم اور دیگر افسران اعلیٰ کے ہمراہ غانا تشریف لائے۔ قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ اکرا، ایسٹرن ریجن نے ملاقات کا انتظام کیا۔ مکرم امیر صاحب کی قیادت میں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ غانا مسٹر محمد آرتھر اور قریشی صاحب پر مشتمل وفد نے سٹیٹ ہاؤس میں صدر سمالیہ کو خوش آمدید کہا اور جماعت کی تبلیغی و تعلیمی مساعی سے صدر موصوف کو آگاہ کیا اور خاص طور پر قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کا ذکر کیا۔ جرمن۔ ڈچ۔ انگریزی۔ سواحیلی وغیرہ زبانوں کے تراجم صدر موصوف نے ملاحظہ کئے۔ اس موقعہ پر صدر موصوف کی خدمت میں قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ اور بعض اسلامی کتب کا ایک سیٹ پیش کیا گیا۔ صدر موصوف نے جماعت احمدیہ کی مساعی پر خوشی کا اظہار کیا اور مشن کی گیسٹ بک میں مندرجہ ذیل تاثرات کا اظہار فرمایا۔

"مجھے یہ معلوم کر کے انتہائی خوشی ہوئی کہ ایک اسلامی مشن غانا میں تبلیغ ہی نہیں کر رہا بلکہ نہایت تندہی اور محنت کے ساتھ ترقی کی راہوں پر سرعت سے گامزن ہے۔ اسلام کی مقدس تعلیمات (روحانی فلسفہ و سادہ اور قابل فہم احکامات) کی تبلیغ میں جمود کی وجہ باقاعدہ منظم اور تربیت یافتہ مبلغین کی کمی تھی۔ اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کو دیکھ کر واقعی بہت مسرت ہوئی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ احمدیہ جماعت کی ان مقدس اور بے نظیر کوششوں کو اپنی نصرت و تائید اور فضل اور رحم سے نوازے۔ آمین۔ اسلام کی باہمی اخوت کی تعلیم ہی بنی نوع انسان کے پیش آمدہ انتہائی مشکل مسائل کو حل کر سکتی ہے۔ میں اس یقین سے لبریز ہوں کہ جماعت احمدیہ تبلیغی میدان میں عمل پیہم کی وجہ سے مستقبل میں عوام کی ترغیب اور موافقت حاصل کرے گی جس کی یہ جماعت واقعی مستحق ہے۔"

صدر سمالیہ سے ملاقات کی تقریب کی خبر فوٹو کے ساتھ غانا کے ایک کثیر الاشاعت روزنامہ میں شائع ہوئی۔ علاوہ ازیں غانا ریڈیو نے انگریزی کے علاوہ پانچ مقامی زبانوں میں بھی اسے نشر کیا۔

۲۔ جمہوریہ موریتانیہ کے صدر جناب محمد مختار داداہ اپنے وزراء کے ساتھ غانا تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب کو حکومت کی طرف سے استقبالیہ تقریب میں شمولیت کے لئے دعوت آئی۔ چنانچہ آپ اکرا کے ہوائی مستقر پر اس تقریب میں شامل ہوئے اس موقعہ پر بعض وزراء اور دیگر معززین سے بھی آپ نے ملاقاتیں کیں۔

صدر موصوف کے غانا میں قیام کے دوران قریشی فیروز محی الدین صاحب نے ان سے ملاقات کا انتظام کیا۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب، قریشی صاحب کے ہمراہ سٹیٹ ہاؤس میں صدر صاحب موصوف سے ملنے کے لئے گئے اور وہاں موریتانیہ کے بعض عہدیداروں کی موجودگی میں ملاقات ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم امیر صاحب نے صدر کو خوش آمدید کہا اور جماعت کا مختصر سا تعارف کرایا اور جماعت کی تبلیغی مساعی و خدمات اسلامیہ کو حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام اور سلسلہ احمدیہ کی صداقت کے ثبوت میں پیش کیا۔ اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض عربی کتب اور بعض فرانسیسی احمدیہ لٹریچر کا ایک سیٹ صدر موصوف کی خدمت میں پیش کیا۔ اس تقریب کی خبر یہاں کے سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار میں فوٹو کے ساتھ نمایاں طور پر شائع ہوئی اور ہمارے مشن کی گیسٹ بک میں صدر موصوف نے شکریہ کے جذبات تحریر فرمائے۔

۳۔ برطانوی ملکہ الزبتھ کی غانا میں آمد پر اکرا میں مکرم امیر صاحب کو مختلف تقاریب میں شمولیت کی دعوت موصول ہوئی۔ چار تقاریب میں آپ شامل ہو سکے جہاں مختلف معززین کے ساتھ بیرونی پریس کے بعض نمائندگان سے بھی تعارف ہوا۔ ملکہ کے سنٹرل ریجن کے دورہ کے وقت کیپ کوسٹ میں منعقدہ دربار میں بھی شرکت کی دعوت ملی۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب اس میں شریک ہوئے۔

۴۔ کوامی نکرومہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کماسی کے افتتاح کی تقریب پر مکرم امیر صاحب بحیثیت جنرل منیجر آف احمدیہ سکولز مدعو تھے اس میں آپ شریک ہوئے اس موقعہ پر صدر غانا کو رسمی طور پر یونیورسٹی کا چانسلر بنایا گیا اسی سے متعلق ایک دوسری تقریب میں مکرم امیر صاحب شریک ہوئے اور یونیورسٹی کے مختلف لیکچررز سے نیز بیرونی یونیورسٹیوں کے نمائندگان میں سے قاہرہ اور خرطوم سے آنے والوں سے ملاقات اور تعارف ہوا اور ان کو جماعت کی تبلیغی مساعی سے آگاہ کیا جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ بعض دیگر معززین سے بھی آپ ملے

۵۔ وزیر تعلیم غانا نے اکرا کی ایک ایجوکیشنل کانفرنس میں ثانوی سکولوں کے ہیڈ ماسٹرز ٹریننگ کالجز کے پرنسپلز اور ایجوکیشنل یونٹس کے جنرل منیجرز کو بلایا۔ مکرم امیر صاحب بحیثیت احمدیہ سکولز کے جنرل منیجر کے اس میں شامل ہوئے۔ کانفرنس میں وزیر تعلیم نے تعلیم سے متعلق حکومت کی نئی پالیسی کو واضح کیا۔ اس پالیسی پر بحث کے لئے جنرل منیجرز کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں بھی آپ شامل ہوئے۔

## تقاریر و تبلیغی و تربیتی میٹنگوں میں شمولیت

۱۔ دیگرے میموریل زائن سیکنڈری سکول کیپ کوسٹ میں بعنوان مسیح قرآن میں۔ تقریر کے لئے مکرم امیر صاحب کیپ کوسٹ گئے تقریر کے بعد دیر تک طلبہ سوال کرتے رہے جن کے تسلی بخش جواب آپ نے دئے۔ صدر مجلس نے اپنے صدارتی ریمارکس میں کہا کہ آئندہ ہم اگلا TERM جو سمپوزیم منعقد کریں گے جس میں بائبل کے عیسائی عالم بھی ہوں گے اور مکرم امیر صاحب کو اس میں شمولیت کی دعوت دی۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے تبلیغ کے مواقع بہم پہنچائے اور احسن رنگ میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق عطا فرمائی

۲۔ مکرم مسعود احمد صاحب ایم اے صدر احمدیہ سیکنڈری سکول یونین کماسی کی کوشش سے سکول کے طلبہ اور اساتذہ کے سامنے مکرم امیر صاحب نے تقریر کی جس میں علاوہ مسلم طلبہ کے قریباً اڑھائی صد عیسائی طلبہ اور ایک درجن عیسائی اساتذہ شامل ہوئے اور ان کے سامنے دو غلط فہمیوں (یعنی مسلمان مسیح کے دشمن ہیں اور اسلام تلوار سے پھیلا ہے) کا مکرم امیر صاحب نے تفصیلی طور پر قرآنی دلائل اور تاریخی شواہد سے ازالہ کیا نیز نجات کے لئے صلیبی موت کا بطلان بھی نہایت اچھے پیرایہ میں بیان کیا۔ اس تقریر کا عیسائی طلبہ و اساتذہ پر خصوصیت سے بہت اچھا اثر ہوا۔

### ۳۔ اشانٹی کی سالانہ کانفرنس

BIBIANI کے مقام پر ہوئی۔ مکرم امیر صاحب اس کانفرنس کے افتتاح کے لئے سالٹ پانڈ سے تشریف لائے۔ آپ نے اس سہ روزہ کانفرنس میں اپنی افتتاحی تقریر، خطبہ جمعہ کے علاوہ نماز فجر کے بعد ممبران کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں مکرم امیر صاحب بیبیانی میں دو تبلیغی پبلک جلسوں میں شریک ہوئے ایک میں جلسہ کی صدارت کی اور دوسرے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائبل کی پیشگوئیوں کے عنوان پر تقریر کی

۴۔ DAMANG اور ASONTOM اور ASIKUMA اور ASIN مقامات پر سرکٹس کی پبلک میٹنگز منعقد کی گئیں جن میں احمدی ممبران کے علاوہ عیسائی اور مشرکین بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ مکرم امیر صاحب نے ان جلسوں میں تقاریر کرتے ہوئے جہاں ممبران کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی وہاں غیر مسلم سامعین کو اسلامی تعلیم کے فضائل بیان کرکے اسلام قبول کرنے کی دعوت بھی دی۔ اسی طرح مکرم امیر صاحب نے AGONA ABODOM سرکٹ کی میٹنگ کی مسجد میں بلائی۔ جہاں جماعت کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اسی طرح ABURA اور IDENKYIRA سرکٹس کے اجلاس ان کی مساجد میں منعقد کئے گئے وہاں مکرم امیر صاحب نے جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور ان پانچوں مقامات پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغامات برائے تبلیغ بھی پڑھ کر سنائے اور آپ نے ہر احمدی کو سال میں کم از کم ایک گمگشتہ روح کو ہدایت کی طرف لانے کی تلقین کی۔ KYANKU کے قریب GOMOA سرکٹ کے اسسٹنٹ سرکٹ رئیس کی وفات پر سینکڑوں عیسائی اور مشرکین تعزیت کے لئے آئے ان میں مکرم امیر صاحب نے ایک تبلیغی تقریر کی۔ اسی طرح اپنی جماعت کے افراد کے سامنے ایک تربیتی تقریر فرمائی۔

### لٹریچر

مکرم امیر صاحب نے صدر مملکت ریپبلک آف اپر وولٹا ... موریتانیہ کو لٹریچر پیش کرنے کے علاوہ اگیرے میموریل زائن سیکنڈری سکول کی لائبریری کے لئے انگریزی ترجمہ قرآن مجید سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم و دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا۔ احمدیہ دار التبلیغ سالٹ پانڈ میں ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن آفیسر آیا مکرم امیر صاحب نے اسے بھی لٹریچر پیش کیا۔ علاوہ ازیں مکرم امیر صاحب نے مرکز سے آمدہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) ماہ دسمبر ستمبر ۱۹۶۲ء کا بھی اکثر معززین کو بھجوایا

احمدیہ نیوز کا اجراء عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت کے ٹریننگ سنٹرز اور غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے "احمدیہ نیوز" چار صفحات پر مشتمل سائیکلو سٹائل ماہانہ پرچہ شروع کیا گیا۔ اس میں قرآنی آیات، احادیث نبوی صلعم اور ملفوظات حضرت اقدس علیہ السلام و ارشادات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علاوہ سلسلہ کی تبلیغی خدمات کا ذکر کیا جاتا رہا۔ چنانچہ اس عرصہ میں تین پرچے شائع ہوئے۔ یہ پرچے احمدی جماعتوں کے علاوہ مختلف زیر تبلیغ عیسائیوں اور دیگر غیر از جماعت احباب کو ارسال کئے۔

کیلنڈر ۶۳ء۔ ان ایام میں تبلیغی اغراض کے پیش نظر احمدیہ جماعت غانا کا کیلنڈر سنہ ۱۹۶۳ء شائع کیا گیا۔ جس میں کلمہ اسلام اور سورۃ الفاتحہ مع انگریزی ترجمہ۔ قرآن مجید کی دو مزید آیتوں کا انگریزی ترجمہ۔ تمام دنیا میں جماعت کے مشہور مشنوں کے پتہ جات غانا کے تمام سابق و موجودہ مبلغین کے نام۔ حضرت اقدس علیہ السلام کا "۱۱×۸" کا خوبصورت فوٹو جس کے نیچے حضور ہی کے اپنے الفاظ میں آپ کا مقصد بعثت لکھا گیا۔ شمسی تاریخوں کے ساتھ قمری تاریخیں بھی درج کی گئیں اور پبلک تعطیلات کے ساتھ جماعت کے تہواروں کی تاریخیں بھی دی گئیں

### تعلیم و تربیت

سالٹ پانڈ میں مکرم امیر صاحب نماز فجر کے بعد روزانہ قرآن کریم۔ بخاری شریف اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتے رہے۔ اور مغرب کے بعد مسجد میں طلبہ کو آپ عربی کتاب اور یسرنا القرآن کے سبق دیتے رہے۔ اس کے علاوہ مکرم امیر صاحب احمدیہ عربک سکول SWEDRU معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور طلبہ کا تعلیمی معائنہ فرمایا۔ اور طلبہ کو دینی تعلیم کے حصول کے ساتھ اسلامی اخلاق اپنانے کی تلقین کی۔ اسی طرح آپ احمدیہ سکول اکرافو بھی معائنہ کے لئے تشریف لے گئے

عصر کی نماز کے بعد اطفال الاحمدیہ مسجد میں نماز ترجمہ کے ساتھ یاد کرتے رہے اور ابتداء تا انتہاء مکرم امیر صاحب کی نگرانی میں انہوں نے نماز با ترجمہ یاد کر لی۔ الحمد للہ

### انفرادی ملاقاتیں

ان ایام میں مختلف افراد جن میں سرکاری ملازمین۔ اساتذہ سکول۔ تجار اور طلبہ سبھی قسم کے لوگ شامل ہیں سے مکرم امیر صاحب نے ملاقات کی اور حسب موقع و محل گفتگو کی اور بعض احباب سے طویل تبلیغی گفتگو کی۔

مکرم امیر صاحب نے مختلف مقامات پر خطبات جمعہ پڑھے۔

ایگزیکٹو کمیٹی کے مختلف اجلاسوں کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں ایگزیکٹو کونسل کے دو اجلاس بلائے گئے جن میں سالانہ کانفرنس سنہ ۶۳ء کے موقع پر کئے جانے والے انتظامات اور تبلیغ کو وسیع کرنے کے متعلق مجلس مبلغین کی کانفرنس میں پاس شدہ تجاویز کی توثیق کی گئی اور اسے عملی جامہ پہنانے کے متعلق غور کیا گیا۔ علاوہ ازیں مکرم امیر صاحب جلسہ سالانہ کے انتظامات کی نگرانی فرماتے رہے اور منتظمین کو ہدایات دیتے رہے اسی طرح تبلیغی نمائش اور احمدیہ دار المطالعہ کے قیام کے بارے میں بھی آپ نے مختلف امور سرانجام دئے اور مفید مشورے دیئے

## برونگ اہافو کے علاقہ کی رپورٹ

یہ علاقہ خاکسار کے سپرد ہے۔ اکتوبر کے ابتداء تک خاکسار سالٹ پانڈ میں مقیم تھا۔ جہاں . . . . . . . . .

احمدیہ نیوز کی اشاعت کے کام میں نیز کیلنڈر سنہ ۱۹۶۳ء کی پرنٹنگ و پیکنگ کے سلسلہ میں اور اسی طرح دفتری امور میں حتی الامکان مکرم امیر صاحب کی مدد کرتا رہا۔ برونگ اہافو میں تعیناتی کے بعد خاکسار اکتوبر کے دوسرے ہفتہ میں یہاں آ گیا یہ علاقہ کافی غیر مہذب ہے۔ جماعت کے قریباً ۹۵ فیصد افراد ناخواندہ ہیں اور بعض جگہ دیہاتی علاقوں میں تو ابھی تک بہت پرانی تہذیب رائج ہے۔

### اہم ملاقاتیں

۱۔ خاکسار جب سالٹ پانڈ سے برونگ اہافو کے لئے روانہ ہوا تو راستہ میں چند ایک روز کماسی میں قیام کیا اور مورخہ ۱۴ اکتوبر کو ایک احمدی دوست (جو کہ اب کماسی ہارتھ کے ڈسٹرکٹ کمشنر ہو گئے ہیں ان اشانٹی کے نئے آنے والے اور سابق ریجنل کمشنر صاحب جو کہ مرکزی وزیر کے عہدہ پر فائز ہو کر کماسی سے تشریف لے جا رہے تھے دونوں سے ہماری ملاقات کا انتظام کیا۔ چنانچہ مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب اور خاکسار ان سے ملنے کے لئے گئے۔ ملاقات کے دوران جماعت کے بارے میں مختصر سی گفتگو ہوئی۔ مکرم خانصاحب نے بعض کتب کا تحفہ جانے والے ریجنل کمشنر صاحب کو پیش کیا اور پریس فوٹوگرافر نے فوٹو لئے۔

(باقی)

---

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

## "تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے"

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں جن مخلص بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوٹ:۔ پانچ روپے سے کم ادا کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۳۱ | مکرم محمد اشرف صاحب کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ | ۵-۰۰ |
| ۱۳۲ | ر اساتذہ تعلیم الاسلام ہائی سکول - ربوہ | ۴۴-۶۶ |
| ۱۳۳ | مکرم دوست محمد صاحب چک نمبر ۴۸ ج ب ضلع لائلپور | ۷-۰۷ |
| ۱۳۴ | ر شیخ محمود احمد صاحب سوداگر چرم رادھن (سندھ) | ۳۰-۰۰ |
| ۱۳۵ | ر بشیر احمد صاحب لڈھر کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ | ۲۰-۰۰ |
| ۱۳۶ | احباب جماعت احمدیہ کوٹ مولا بخش سندھ بذریعہ مکرم بشیر احمد صاحب | ۵-۰۰ |
| ۱۳۷ | ر ر حلقہ سول لائن لاہور بذریعہ مکرم چوہدری نور احمد خانصاحب | ۲۲-۰۰ |
| ۱۳۸ | ر ر چک نمبر ۱۹۴ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور بذریعہ مکرم سردار علی صاحب | ۸-۵۰ |
| ۱۳۹ | ر ر سیالکوٹ شہر بذریعہ مکرم محمد احمد صاحب قمر | ۱۱-۲۵ |
| ۱۴۰ | ر ر کوئٹہ بذریعہ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب | ۱۷-۰۰ |
| ۱۴۱ | ر ر حیدرآباد سندھ بذریعہ مکرم فیض احمد صاحب ظفر | ۲۵-۰۰ |
| ۱۴۲ | ر ر اسلامیہ پارک لاہور بذریعہ چوہدری عبدالستار صاحب | ۶-۰۰ |
| ۱۴۳ | محلہ دارالرحمت شرقی معہ دکانداران دارالرحمت وسطی | ۱۳-۱۱ |
| ۱۴۴ | مکرم سید سردار حسین شاہ صاحب اوورسیر ربوہ | ۵-۰۰ |
| ۱۴۵ | ر میجر بشیر احمد خانصاحب ماڈل ٹاؤن لاہور | ۴۰-۰۰ |
| ۱۴۶ | محترمہ محمودہ بیگم بنت مکرم مولوی بدر الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید | ۴۲-۵۰ |
| ۱۴۷ | مکرم صوفی محمد رمضان صاحب کارکن نظارت علیا ربوہ | ۵-۰۰ |
| ۱۴۸ | احباب جماعت احمدیہ چک نمبر ۷۹ نوانکوٹ ضلع شیخوپورہ | ۷-۰۰ |
| ۱۴۹ | مکرم چوہدری ظفر حسن صاحب کراچی بذریعہ وکالت مال ربوہ | ۵-۰۰ |
| ۱۵۰ | احباب جماعت احمدیہ چک نمبر ۲۷ ج ب ضلع لائلپور بذریعہ مکرم نظام الدین صاحب | ۸-۰۰ |

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

## بعض دینی موضوعات پر اہم مقالے (انگریزی)

مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم اے رضی اللہ تعالےٰ عنہ سلسلہ احمدیہ کے ایک متبحر عالم اور اعلیٰ پایہ کے مصنف اور مضمون نگار تھے۔ آپ نے مختلف اوقات میں بعض اہم دینی موضوعات پر جو قیمتی مقالے انگریزی زبان میں تحریر فرمائے تھے انہیں ایک کتابچہ کی صورت میں THE NEED OF REVELATION ... CO OPERATION کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ یہ کتابچہ انگریزی دان طبقہ میں تبلیغ اسلام کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ۶۲ پیسے فی نسخہ۔ دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے مل سکتا ہے۔

(قائد اشاعت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

## ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام کا وجود بہت اہم اور قیمتی ہے۔ ان کی تعداد بھی اب کم ہو رہی ہے۔ لہٰذا تمام احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ صحابہ کرام فوٹو اور حالات دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔ فوٹو کی دو کاپیاں ارسال کریں۔ مجالس انصار اللہ کے زعیم صاحبان خاص طور پر اس کام کی جانب توجہ فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

## درخواست دعا

مکرم شیخ عبدالرشید صاحب شرما کا بیٹا مبشر احمد کئی دنوں سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد شفیع نوشہروی، صدر دارالرحمت وسطی ربوہ)

## چندہ عمارت فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کیلئے اپیل

احباب کو معلوم ہے کہ ربوہ میں چار سال سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام "فضل عمر جونیئر ماڈل سکول" جاری ہے جو اس وقت تک کرایہ کی عمارت میں ہے۔ سکول خدا تعالےٰ کے فضل سے روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کی عمارت فوراً تعمیر کی جائے۔ عمارت کے لئے زمین خریدی جا چکی ہے لیکن ابھی تک ہم اتنا چندہ جمع نہیں کر سکے کہ عمارت کا کام شروع کر سکیں۔ بجٹ کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ گذشتہ چھ ماہ میں بہت ہی تھوڑا چندہ اس مد میں آیا ہے۔

تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ سرگرمی سے کام کریں اور بلد از بلد جونیئر ماڈل سکول کی عمارت کے لئے چندہ جمع کریں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی مستورات میں قربانی کا مادہ موجود ہے۔ ہماری جماعت کی مستورات اس سے قبل لندن اور ہیگ میں اپنے چندہ سے مساجد تعمیر کر چکی ہیں۔ اسی طرح اپنے چندہ سے قرآن مجید کا جرمن ترجمہ بھی شائع کروا چکی ہیں اپنا دفتر تعمیر کر چکی ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ اب جبکہ جماعت خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت زیادہ ترقی کر چکی ہے ایک سکول کی عمارت نہ تعمیر کر سکیں۔

اس سکول میں جماعت پنجم تک لڑکے بھی پڑھتے ہیں اس لئے میں احباب جماعت سے بھی درخواست کرتی ہوں کہ وہ اس چندہ میں حصہ لیں۔

ڈیڑھ صد رقم دینے والے بھائی یا بہن کا نام عمارت پر کندہ کروا دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## رپورٹ آمد چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ بابت ماہ مارچ ۶۲ء

ماہ مارچ کے چندہ کا گوشوارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔ اس ماہ میں چندہ دینے والی لجنات کی تعداد ۳۹ ہے۔ لجنات کی اتنی بڑی تعداد کے لحاظ سے اس ماہ بھی بہت تھوڑی لجنات نے چندہ دیا ہے جو کہ بہت ہی افسوسناک امر ہے۔ میں لجنہ اماء اللہ کی عہدہ داران کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ سستیوں کو ترک کر دیں اور باقاعدگی کے ساتھ ہر ممبر سے چندہ وصول کریں اور ہر ماہ مرکز میں بھجوائیں کام کی ترقی کے لئے باقاعدگی سب سے ضروری امر ہے نیز جس جگہ لجنات قائم نہیں وہاں کے سیکرٹری اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ دوسرے جماعتی چندوں کے ساتھ مستورات سے چندہ ممبری لجنہ بھی بھجوا دیا کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

| نمبر | لجنہ | رقم |
|---|---|---|
| ۱ | چک نمبر ۲۷ الف سندھ | ۱۵-۷۵ |
| ۲ | ڈیرہ غازی خاں | ۸-۳۱ |
| ۳ | چنیوٹ | ۳۱-۵۰ |
| ۴ | چک نمبر ۳۲ سرگودھا | ۱۵-۵۰ |
| ۵ | بہاونگر | ۹-۰۰ |
| ۶ | سرگودھا | ۲۷-۲۵ |
| ۷ | چک نمبر ۵۶۳ لائلپور | ۱۸-۰۰ |
| ۸ | ملتان شہر | ۳-۰۰ |
| ۹ | انورآباد سندھ | ۵-۵۰ |
| ۱۰ | چھانگا مانگا | ۸-۵۶ |
| ۱۱ | واہ کینٹ | ۵-۰۰ |
| ۱۲ | بشیرآباد اسٹیٹ سندھ | ۲۰-۰۰ |
| ۱۳ | اوکاڑہ | ۱۰-۵۰ |
| ۱۴ | حافظ آباد | ۳۲-۲۵ |
| ۱۵ | سرگودھا چھاؤنی | ۱۹-۷۵ |
| ۱۶ | محمودآباد اسٹیٹ | ۶-۰۰ |
| ۱۷ | نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ | ۸-۲۵ |
| ۱۸ | منڈی بہاؤالدین | ۳۰-۲۵ |
| ۱۹ | مجوکہ | ۴-۰۰ |
| ۲۰ | لاہور | ۱۸۰-۰۰ |
| ۲۱ | چک منگلا | ۶۰-۰۰ |
| ۲۲ | کوہ مری | ۴-۵۰ |
| ۲۳ | گوجرخان | ۳-۷۵ |
| ۲۴ | نورنگر فارم | ۷-۰۰ |
| ۲۵ | گھوگھیاٹ | ۱۲-۱۲ |
| ۲۶ | راولپنڈی | ۱۱۹-۴۴ |
| ۲۷ | چک نمبر ۳۶ ش لائل پور | ۳۵-۰۰ |
| ۲۸ | کراچی | ۱۱۷-۰۰ |
| ۲۹ | پشاور | ۵۶-۰۶ |
| ۳۰ | چک نمبر ۲۰۹ ضلع لائلپور | ۸-۰۰ |
| ۳۱ | سانگلہ ہل | ۱۱-۵۰ |
| ۳۲ | رائے ونڈ لاہور | ۱۰-۰۰ |
| ۳۳ | سوک کلاں گجرات | ۱-۵۰ |
| ۳۴ | ننگ سرگودھا | ۲۲-۷۵ |
| ۳۵ | تلونڈی راہوالی | ۵-۰۰ |
| ۳۶ | بھیکی شیخوپورہ | ۶-۰۰ |
| ۳۷ | قصور | ۱۹-۰۰ |
| ۳۸ | ربوہ | ۱۰۰-۰۰ |
| ۳۹ | باندھی سندھ | ۷۵-۰۰ |
| | کل | ۱۱۶۲-۶۸ |

## داخلہ اپرنٹسز ٹریننگ سکول کراچی

ٹریڈ اپرنٹس شپ۔ ٹریننگ سکول کراچی شپ یارڈ و انجینئرنگ ورکس لمیٹڈ (پی ای ڈی سی) ویسٹ وارف کراچی
عرصہ ٹریننگ ۴ سال معاوضہ دوران ٹریننگ فرسٹ ایئر دو روپے روزانہ۔ سیکنڈ ایئر اڑھائی روپے روزانہ تھرڈ ایئر تین روپے روزانہ۔ فورتھ ایئر چار روپے روزانہ
فارم پر اسپکٹس اپرنٹسز ٹریننگ سکول سے ۵۰ پیسے میں حاصل ہو۔ کل درخواستیں ۳۰/۴/۶۲ تک
پاکستان ٹائمز ۱۲/۴/۶۲

(ناظر تعلیم)

# ٹیلیویژن کے ذریعہ سے تعلیم

ایک قدیم چینی کہاوت ہے " ایک تصویر ہزار الفاظ " ۔ اس کہاوت کی صداقت آج برقیات کے زمانے میں ظاہر ہوتی ہے ۔ اس دور میں انسان نے نشر و اشاعت کا سب سے طاقتور وسیلہ ٹیلی ویژن دریافت کیا ہے اور امریکہ میں اس نے اتنی تیزی سے ترقی کی ہے کہ دس سال سے بھی کم مدت میں یہ ذرائع تعلیم کا ایک لازمی جزو بن گیا ہے تعلیمی حلقوں کے اندازے کے مطابق آج کل امریکہ کے ساڑھے سات ہزار ابتدائی اور ثانوی سکولوں میں ۳۲ لاکھ بچوں کی تدریس میں ٹیلی ویژن سے مدد لی جا رہی ہے ان کے علاوہ تقریباً ڈھائی سو کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بھی ڈھائی لاکھ طلباء کو اس نئے وسیلے سے مدد مل رہی ہے ۔

ٹیلی ویژن کے ذریعہ اسباق زیادہ تر محدود سرکٹ کی سلکی نشریات کے ذریعہ دئے جاتے ہیں اور تقریباً تین سو سکولوں اور دوسرے اداروں نے یہ محدود سرکٹ قائم کر رکھے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ لاسلکی نشریات میں بھی روز بروز اضافہ ہو رہا ہے ۔ جو غیر کاروباری تعلیمی ٹیلیویژن سٹیشنوں کے ذریعہ نشر ہوتی ہیں ۔ یہ سٹیشن مقامی معاشرتی اداروں، مقامی محکمہ تعلیم یا کالجوں اور یونیورسٹیوں کے زیر اہتمام کام کرتے ہیں ۔

ابتدائی تعلیم میں محدود سرکٹ کے ٹیلی ویژن کا سب سے بڑا تجربہ ریاست میری لینڈ کے شہر ہاجرز ٹاؤن اور ملحقہ واشنگٹن کاؤنٹی میں کیا جا رہا ہے ۔ اس کا آغاز ۱۹۵۶ء میں ہوا تھا مجموعی

. . . . . . . .

طور پر ہر ہفتے تمام بنیادی مضامین میں ایک سو بائیس اسباق براہ راست ٹیلیویژن پر نشر کئے جاتے ہیں اور انہیں اسباق سے متعلق پہلے سے تیار کردہ فلمیں نشر کی جاتی ہیں اگر انہی اسباق کو پرانے طریقے سے پڑھایا جاتا تو پوری کاؤنٹی کو مزید ایک سو پینتیس اساتذہ ملازم رکھنے پڑتے

یہ تو ابتدائی تعلیم کی ترقی کی ایک جھلک تھی ۔ اعلیٰ تعلیم کے ایک حالیہ جائزے کے مطابق آج کل امریکہ کے دو سو سے زیادہ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں محدود سرکٹ کے ٹیلیویژن کے سلسلے قائم ہیں اور ٹیلیویژن کے ذریعہ مضامین کی تدریس آسان ہو گئی ہے ان میں طبیعیات، علم الابدان، موسیقی، علم الجراثیم اور علم معیشت جیسے دقیق مضامین شامل ہیں ۔ اس سہولت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے اٹھارہ سو طلباء کو جو آٹھ ہالوں اور کمروں میں بیٹھے تھے " فلسفہ ہائے جدید " پر ایک سلسلہ اسباق ٹیلیویژن پر بیک وقت پڑھا دیا گیا ۔

ڈاکٹروں اور دندان سازوں کی تربیت کے لئے بھی ٹیلیویژن بہت مفید ثابت ہوا ہے ۔ جراحت کی تربیت کا پرانا طریقہ تو یہ ہے کہ طلباء آپریشن تھیٹر کی گیلری میں بیٹھ کر آپریشن ہوتا دیکھتے ہیں ۔ لیکن شکاگو یونیورسٹی کے شعبہ طب اور دوسرے بہت سے کالجوں اور ہسپتالوں کے تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ آپریشن تھیٹر کو تماشہ گاہ بنانے کی بجائے ایک ٹیلیویژن کیمرہ وہاں رکھ دینا زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے ۔

لاسلکی ٹیلیویژن کے غیر کاروباری تعلیمی سٹیشن جن علاقوں میں کام کر رہے ہیں ان کی مجموعی آبادی سات کروڑ سے زیادہ ہے اور ان میں سے دو کروڑ افراد باقاعدگی سے ٹیلیویژن دیکھتے ہیں ۔ ان نشریات کا بنیادی مقصد تعلیم ہے ۔

تعلیمی ٹیلیویژن پر بہت سے ایسے ایسے اسباق بھی نشر کئے جاتے ہیں جو سکولوں اور کالجوں کے نصاب کے مطابق ہوتے ہیں تاکہ طلباء ان سے فائدہ حاصل کر سکیں ۔ مثلاً ایک جنوبی ریاست الاباما کے چھ سو سکولوں کے اسی فیصد طلباء جن کی تعداد تین لاکھ تیس ہے باقاعدگی کے ساتھ لاسلکی تعلیمی ٹیلیویژن کے پروگراموں سے استفادہ کرتے ہیں ۔ یہ تعلیمی سٹیشن ایک دوسرے سے بھی مدد حاصل کرتے ہیں ۔ مثلاً اس قسم کے درجنوں سٹیشن نیویارک کی قومی تعلیمی ٹیلیویژن (رینیٹ) تنظیم سے وابستہ ہیں یہ تنظیم اپنے سٹیشنوں کے درمیان پروگرام کے ریکارڈوں کا تبادلہ کراتی ہے ۔ امریکہ میں ٹیلیویژن کا یہ " چوتھا سلسلہ " سب سے بقیہ تین سلسلے تجارتی پیمانے پر کام کرتے ہیں ۔ اور ان میں مجموعی طور پر پانچسو چودہ نو سٹیشن شامل ہیں ۔

ٹیلیویژن کی تعلیمی نشریات کا ایک اور انوکھا تجربہ پچھلے سال ستمبر میں ہوا ۔ جب وسط مغربی امریکہ کی چھ ریاستوں کے طلباء نے بیک وقت ٹیلیویژن پر سبق لئے ۔ یہ اسباق نہایت بلندی سے ایک طیارے سے نشر کئے جا رہے تھے اور تیرہ ہزار جماعتوں میں ستر لاکھ طالب علم ان کے مناظر دیکھ رہے تھے ۔

تعلیمی نشریات کی مقبولیت کا امریکہ میں یہ عالم ہے کہ وہ ٹیلیویژن سٹیشن جو محض اشتہاری پروگرام نشر کیا کرتے تھے اس میدان میں قدم رکھنے پر مجبور ہو گئے ہیں مثلاً نیشنل براڈکاسٹنگ کمپنی نے ۱۹۵۸ء ہی میں " براعظمی کلاس روم " کے عنوان سے اپنے ۱۵۷ سٹیشنوں پر ایک تعلیمی پروگرام شروع کر دیا تھا ۔ اب اس نے " امریکی حکومت کی ساخت اور معمولات " پر توضیحات کا ایک نصاب شروع کیا ہے ۔ جس میں کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ایک پروفیسر برکلے کے مقام سے لیکچر دیتے ہیں ۔ یہ ہفتے میں پانچ دن روزانہ صبح ساڑھے چھ سے سات بجے تک نشر کیا جاتا ہے ۔ اس سے پہلے آدھ گھنٹہ گذشتہ سال کے " عصری ریاضیات " کے نصاب کا اعادہ ہوتا ہے ۔ یہ دونوں پروگرام ایک سو ستر سٹیشنوں سے نشر ہوتے ہیں ۔

اس طرح کولمبیا براڈکاسٹنگ سسٹم کے سٹیشن روزانہ صبح چھ بجے جدید حیاتیات پر شکاگو یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کا لیکچر نشر کرتے ہیں ۔ اس کے بعد نیویارک یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کا لیکچر نشر کرتے ہیں ۔ اس کے بعد نیویارک یونیورسٹی کی اعانت سے آدھ گھنٹے تک " زارشاہی روس کا عروج و زوال اور آئرلینڈ کا جدید ادب " کے عنوان سے دو کورسوں پر لیکچر ہوتے ہیں ۔ نیویارک شہر میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد ان اسباق سے استفادہ کرتے ہیں ۔

. . . . . . . .

ان تعلیمی پروگراموں سے ایک اور غیر متوقع فائدہ اساتذہ کو پہنچا ہے ۔ امریکہ ثانوی سکولوں کے اساتذہ کی کل تعداد ستر ہزار ہے اور ان میں سے نصف نے " براعظمی کلاس روم " کا پروگرام دیکھنے کے بعد بتایا ہے کہ انہیں اس پروگرام کی مدد سے اپنی جماعتوں میں نیا تعلیمی مواد ملتا ہے اور تعلیم کے نئے طریقے بھی حاصل ہوتے ہیں ۔ نیویارک شہر میں پچھلے دنوں ابتدائی مدارس کے چار ہزار اساتذہ نے تدریسی قرأت کے طریقوں پر ایک نیا ٹیلیویژن کورس شروع کیا ہے بوسٹن کے تقریباً ۲۰ ہزار طلباء نے ایک تعلیمی ٹیلیویژن سٹیشن کی مدد سے فرانسیسی زبان کا ایک کورس مکمل کیا اور اب قومی تعلیمی ٹیلیویژن کے زیر اہتمام دوسرے شہروں اور ریاستوں میں بھی یہ کورس نشر کیا جا رہا ہے ۔

---

**الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ۔**

---

## درخواست دعا

امتہ السلام بنت چوہدری عزیز احمد صاحب سشن جج ریٹائرڈ و اہلیہ چوہدری اقبال احمد صاحب لفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ مقیم ۴۲ چوہدری کالونی سمن آباد لاہور کے پیٹ کے اندر رسولی ہو گئی ہے اور وہ ہسپتال میں داخل ہو گئی ہے عنقریب اپریشن ہو رہا ہے دعا فرماویں کہ اپریشن کامیاب ہو اور کلی شفا ہو جاوے ۔

خاکسار فضل احمد از ۴۲ چوہدری کالونی سمن آباد لاہور

---

## داخلہ سویڈش پاکستانی انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کراچی

امتحان داخلہ برائے انتخاب لاہور و ملتان یکم و ۲ مئی ۶۲ء ۔ سرگودھا ۵، ۷ مئی ۔ راولپنڈی ۱۰ و ۱۱ مئی مشرقی پاکستان ۷ تا ۱۵ مئی حیدرآباد ۔ کوئٹہ ۔ کراچی میں جون ۶۲ء کے دوسرے ہفتہ میں

مضامین امتحان (۱) انگلش (۲) ڈرائنگ (۳) ریاضی (۴) انٹرویو

آغاز سشن ۶۲-۱۰-۱ ۔ فیکلٹیز (۱) الیکٹریکل ٹکنالوجی (۲) مکینیکل ٹکنالوجی (۳) ریپیئرس و مینٹیننس (۴) ویلڈنگ (الیکٹرک و گیس) (۵) ووڈ ورکنگ (کیبنٹ میکنگ) (۶) ووڈ ورکنگ (جائنٹری) (۷) ریڈی کو ویر گارمنٹس ۔

طلبہ کے لئے مفت رہائش ہوسٹل ۔ ورکشاپ میں کام کا معاوضہ ۔ محنتی طلبہ اپنا گزارہ پیدا کر سکتے ہیں

زرضمانت ۵۰/- ۔ فیس ادارہ ۲/- ماہوار

شرائط : میٹرک ۔ سائنس و ڈرائنگ والوں کو ترجیح ۔ عمر ۶۲-۱-۱ کو کم از کم ۱۶

امیدواران امتحان میٹرک باوجود نتیجہ نہ نکلنے کے امتحان میں بیٹھ سکتے ہیں ۔

پراسپکٹس و فارم داخلہ کے لئے رجسٹرار انسٹی ٹیوٹ کو لکھیں ۔ مکمل درخواستیں بمعہ واپسی لفافہ ۲۵-۴-۶۲ تک

سرکلر ایس پی آئی / اے سی اے ڈی / ۵ / ۶۲ مجریہ مارچ ۶۲ء

منسٹری آف انڈسٹریز ۔ گورنمنٹ پاکستان کراچی (ناظر تعلیم ۱۲)

---

## مقصد زندگی ★ ★ احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ کارڈ آنے پر ۔ مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد ۔ دکن

# "سرکاری حکام غیر جانبدارانہ انتخابات کی شاندار روایت قائم کریں"

کراچی ۱۶ ؍ اپریل۔ چیف الیکشن کمشنر نے کل شام ایک نشری تقریر میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں سے کہا ہے کہ وہ اپنے حریفوں کا جائز طریقوں سے مقابلہ کریں اور کسی قسم کی تلخی پیدا نہ ہو۔ آپ نے عوام کو یقین دلایا کہ الیکشن کمشن انتخابی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے گا اور منظم، پُرامن، آزاد اور غیر جانبدار انتخابات کے انعقاد کی پوری کوشش کرے گا۔

مسٹر اختر حسین نے ان افسروں سے جو انتخابات کے سلسلہ میں اپنے عام فرائض کے علاوہ ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں کہا ہے کہ وہ بے داغ انتخابات کی ایک روایت قائم کریں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ کسی فریق کی حمایت یا مخالفت نہ کریں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ انتخابات کے انعقاد کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں اور تمام پولنگ سٹیشنوں کی ایک فہرست شائع کر دی گئی ہے پریذائیڈنگ افسر پولنگ سٹیشن کا براہ راست انچارج ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ اب ہر ووٹر کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ اسے ووٹ ڈالنے کے لئے کہاں جانا ہے۔ ہر ووٹر کو چاہیئے کہ وہ اپنا شناختی کارڈ اپنے ہمراہ لے جائے تاکہ پریذائیڈنگ افسر کو اسکی شناخت میں آسانی ہو۔

(بقیہ صفحہ اول)

آپ نے کہا اس سے قبائلی، اقتصادی لحاظ سے پاکستان کے دوسرے شہریوں کے برابر ہو جائیں گے اور ترقی پذیر معاشرہ کے ذمہ دار ارکان بن جائیں گے صدر نے قبائلیوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں کیونکہ تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے۔ صدر نے قبائلیوں کو یقین دلایا کہ حکومت ان کے جائز مطالبات پورے کرنے اور انہیں ہر امکانی

... طریقہ سے مدد دینے کی کوشش کرے گی تقریب کے بعد صدر نے بند کا معائنہ کیا۔ پھر آپ ٹانک روانہ ہو گئے +


معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید دوا

## تریاقِ معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے مفید زود اثر اور کامیاب دوا ہے • کھانا ہضم کرتا • بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔ ✱ ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس رکھئے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ چھوٹی شیشی ایک روپیہ صرف۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ ضلع جھنگ



## نور کاجل

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کے لئے دنیا بھر میں بے نظیر۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔

سوا روپیہ

## نور آملہ

سر اور بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔ بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں سکری بالکل دور ہو جاتی ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

## نور اُبٹنہ

حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرہ کے کیل، چھائیوں، بدنما داغوں، مہاسوں اور بھینے بال دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ: خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ



## تین نہایت ہی اہم دوائیں

۱:- "اکسیر اپھارہ" (اکسیر پیٹھا) شفتل و برسیم وغیرہ چارہ سے ہونے والے جانوروں کے مہلک اپھارہ کی بفضلہ تعالیٰ کامیاب دوا۔

قیمت فی پیکٹ ۷۵/- فی درجن ۶/- فی گروس ۴۸/-

۲:- کیوریٹو" تقریباً ہر نئی اور شدید مرض کا فوری مگر شافی علاج۔
قیمت فی اونس ۱۰۰ خوراک ۲/۵۰

۳:- "بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھے پن، دستوں اور دانت نکالنے کے زمانے کی میٹھی دوا۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ کورس ۳/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ { گولبازار میں ہماری ایجنسی بشیر جنرل سٹور



## خوبصورت آنکھوں کے لئے خوبصورت تحفے

### سرمہ حور

آنکھوں کی صفائی۔ نظر کی تیزی اور آنکھ کی ہر قسم بیماری کے لئے بے نظیر۔
چھوٹی شیشی آٹھ آنے بڑی شیشی ایک روپیہ

### حور کاجل

آنکھوں کو خوبصورت۔ دلکش اور جاذب نظر بناتا ہے بچوں کی معصوم آنکھوں کے لئے پیاری چیز
فی شیشی ۸ آنے بڑی شیشی ایک روپیہ

نور دواخانہ آبادی اچھرہ سنگھ گوجرانوالہ



پاکستان ویسٹرن ریلوے + ڈویژن آفس ملتان

## ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان ۲۳ ؍ اپریل ۶۲ء کے گیارہ بجے تک درج ذیل کام کے لئے شیڈول ریٹس کے سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر اسی روز سوا گیارہ بجے برسرعام کھولے جائیں گے۔

| نمبر شمار | کام کی تفصیلات | تخمیناً لاگت | زر بیعانہ | کام کو مکمل کرنے کی مدت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | خیر شاہ کے مقام پر دریائے چناب کے ویسٹ گائیڈ بند سول ہیڈ کی مرمت (بذریعہ ڈمپنگ پچنگ سٹون) | ۴۰۰۰۰/- روپے | ۶۰۰/- روپے | ایک ماہ |

ٹنڈر مجوزہ فارموں پر بھیجنے ضروری ہیں۔ فارم دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے ۲۳ ؍ اپریل ۶۲ء کے ۹ بجے صبح تک ایک روپیہ ناقابل واپسی کی قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔

مفصل ٹنڈر نوٹس مع قواعد و ضوابط درخواست پر دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ٹنڈر دیں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں شامل نہ ہوں اور وہ ٹنڈر دینے کے خواہاں ہوں انکو چاہئے کہ اپنے نام درج فہرست کرانے کے لئے ۲۰ ؍ اپریل ۶۲ء سے پہلے پہلے درخواست دیں ان کو اپنی درخواستوں کے ہمراہ ایسے سرٹیفکیٹوں اور اسناد کی نقول منسلک کرنا چاہئیں جو ان کے سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی حیثیت کو ظاہر کرتی ہوں۔ نقول کسی گزیٹڈ آفیسر سے باقاعدہ تصدیق شدہ ہوں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان


## درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ محترمہ کچھ دنوں سے علیل ہیں اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور سے دعا فرمائیں +

(محمود احمد مرزا نیلا گنبد لاہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کی بے نظیر دوا۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے۔ دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ